



## سوال

(263) شوہر بقدر کفایت خرچہ نہ دے تو عورت کا بلا اجازت اس کے مال سے کچھ لینا

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ  
اگر شوہر مجھے خرچہ دینے میں کوتاہی سے کام لیتا ہوں تو کیا میں اس کے علم کے بغیر اس کے مال سے اپنا حق لے سکتی ہوں؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیح السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!  
الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر شوہر بقدر کفایت خرچہ نہ دیتا ہو تو پھر عورت شوہر کے مال سے اس کی اجازت کے بغیر اتنا مال لے سکتی ہے جو اسے کفایت کر جائے کیونکہ ہند بنت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث میں ہے کہ انہوں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ ان کا شوہر انہیں اتنا مال نہیں دیتا جو انہیں اور ان کے بچوں کو کافی ہو تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

«خذي ما ينجيك وذاك بالنزوة»

"معروف طریقے سے تم اتنا مال لے لیا کرو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کافی ہو جائے۔" (بخاری (2211) کتاب البیوع باب من اجری الامر الامصار علی ما یتعارفون ینتم مسلم (1714) کتاب الاقضية باب قضیۃ ہند الوداد (2532) نسائی (8/246) ابن ماجہ (2293) کتاب التجارات باب ما لمرأة من مال زوجها دارمی (2/159)

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں شوہر کی اجازت کے بغیر ہی اس کا مال لینے کی اجازت دے دی۔ لیکن یہاں یہ بات یاد رہے کہ اس حدیث سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ اگر جس پر خرچ کیا جا رہا ہے (یعنی بیوی اور اولاد وغیرہ) وہ معروف سے زیادہ طلب کرتا ہو تو شوہر پر لازم نہیں کہ وہ اسے دے۔ (واللہ اعلم) (شیخ ابن عثمان رحمۃ اللہ علیہ)  
صدام عسکری واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ نکاح و طلاق

ص 328

محدث فتویٰ